Regd No. S. 1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایر نمبر ۱۱۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی

روزنامہ

المصلح

اتوار

۲ ظہور ۱۳۳۲ ہش

ایڈیٹر: عبد القادر بی۔ اے

جلد ۶ ۲۱ ذوالقعدہ ۱۳۷۲ھ ۲ اگست ۱۹۵۳ء نمبر ۱۰۶

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

محمود آباد ۳۰ جولائی (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت نسبتاً بہتر ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل صحت یابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

لاہور۔ محترمہ بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی علالت تشویشناک دور سے گذر رہی ہے۔ احباب ان کی صحت کے لئے بالالتزام دعا فرماتے رہیں۔

کراچی۔ یکم اگست۔ مکرم مولوی صدر الدین صاحب جو ۳۰ جولائی کو بحری جہاز کے ذریعہ ایران سے یہاں پہنچے تھے۔ آج بذریعہ چناب ایکسپریس عازم ربوہ ہو رہے ہیں۔

روس کے سرکاری اخبار پراودا کی طرف سے علی نہرو ملاقات پر خوشی کا اظہار

ماسکو یکم اگست روس کی کمیونسٹ پارٹی کے سرکاری اخبار پراودا میں ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ جس میں پنڈت نہرو اور مسٹر محمد علی کی آپس میں بات چیت کے ذریعہ اپنے تنازعات طے کرنے کی تعریف کی گئی ہے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ دونوں ملکوں کے وزراء اعظم کی باہمی بات چیت کے ذریعہ دونوں ملکوں کے اختلافات دور ہونے میں بڑی مدد ملے گی۔ اس بات چیت کے ساتھ ان حلقوں کی کوششوں پر پانی پھر گیا ہے۔ جو دونوں ملکوں میں اختلافات کی آگ بھڑکائے رہتے تھے۔ مضمون میں کہا گیا ہے۔ یہ امر اطمینان کے قابل ہے کہ دونوں وزراء اعظم کی ملاقات نام نہاد مصالحت کنندوں کے بغیر ہوئی ہے جس سے امید بندھتی ہے کہ یہ دونوں ملک اپنے اختلافات بخیر و خوبی طے کر لیں گے۔

سویز کے تنازعہ کو دور کرنے کے لئے مصر اور برطانیہ کی بات چیت دوبارہ شروع ہونے کی امید بڑھ گئی

قاہرہ یکم اگست مصر کی قومی راہنمائی کے وزیر میجر صلاح سالم نے آج اخباری نمائندوں کو بتایا کہ نہر سویز سے برطانوی فوجیں ہٹانے کے سلسلہ میں برطانیہ اور مصر کی دوبارہ بات چیت کے لئے فضا سازگار کرنے کے لئے برطانیہ اور مصر کے نمائندوں کی ایک اور غیر رسمی خفیہ بات چیت ہوئی۔ میجر صلاح سالم پاکستانی سفارت خانہ کی دی ہوئی دعوت میں برطانوی پالیسی سے بات چیت کرنے کی خبروں پر تبصرہ کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا ہم دوستانہ فضا میں ایک دوسرے سے ملے۔ میجر صلاح سالم نے کہا مصر خصوصیت سے اس بات چیت کی تفصیلات معلوم کرنی چاہتا تھا۔ جو واشنگٹن میں تین وزرائے خارجہ کے درمیان ہوئی تھی۔ آپ نے کہا آئندہ بات چیت میں صرف برطانیہ اور مصر کے نمائندے ہی شریک ہوں گے امریکہ کو اس بات چیت میں تیسرا فریق نہیں بنایا جائے گا۔ اگرچہ امریکہ اس بات پر اصرار کر رہا ہے کہ اسے بھی بات چیت میں شریک کیا جائے۔ آپ نے کہا کہ میں نے سوڈان کا دورہ ملتوی کر دیا ہے۔ کیونکہ میں مصری برطانوی بات چیت کا نتیجہ جاننا چاہتا ہوں۔

سیاسی کانفرنس میں گیارہ بارہ ملکوں کو شریک کرنے کا مطالبہ

اقوام متحدہ یکم اگست اقوام متحدہ میں جنوبی امریکہ کے بیس ملکوں نے اس بات کی حمایت کی ہے۔ کہ کوریا کے بارہ میں سیاسی کانفرنس میں گیارہ یا بارہ ملکوں کو شریک کیا جائے۔

بیرونی ملکوں کی امداد کے لئے پونے سات ارب ڈالر کی منظوری

واشنگٹن یکم اگست امریکی ایوان نمائندگان نے بیرونی ملکوں کی امداد کے لئے ۶ ارب ۵۶ کروڑ ۲۰ لاکھ ڈالر کی رقم منظور کر لی ہے۔ صدر آئزن ہاور نے اس غرض کے لئے جس رقم کی سفارش کی تھی یہ رقم اس سے ۶۵ کروڑ ڈالر کم ہے۔ اب یہ بل منظوری کے لئے سینیٹ میں پیش ہوگا۔

آسٹریا کے صلح نامہ کے متعلق روس کا مراسلہ مایوس کن ہے

لندن یکم اگست۔ برطانیہ کے سرکاری حلقوں میں یہ خیال ظاہر کیا جا رہا ہے۔ کہ آسٹریا کے صلحنامہ کے متعلق پچھلے دنوں روس نے جو مراسلہ مغربی طاقتوں کو روانہ کیا تھا۔ وہ مایوس کن ہے۔ یاد رہے کہ روس نے پچھلے دنوں مغربی طاقتوں کو جو مراسلہ روانہ کیا تھا اس میں اس شرط پر آسٹریا کے صلح نامہ پر دستخط کرنے پر آمادگی ظاہر کی تھی۔ کہ مغربی طاقتوں نے پچھلے سال صلح نامہ کا جو مسودہ پیش کیا تھا۔ اسے منسوخ کر دیا جائے۔

مشرقی جرمن کے ایک اور وزیر کی برطرفی

برلن۔ یکم اگست۔ مشرقی جرمن کے قائم مقام وزیر خارجہ کو ان کے عہدے سے برطرف کر دیا گیا ہے۔

دریائے برہم پتر میں ایک جہاز دوسرے جہاز سے ٹکرا کر ڈوب گیا

ڈھاکہ یکم اگست۔ ایک جہاز جو آسام سے چائے لے کر بنگال جا رہا تھا۔ مشرقی پاکستان کے مقام سراج گنج کے قریب دریائے برہم پتر میں ایک دوسرے جہاز سے ٹکرا کر ڈوب گیا ابھی تک نقصان جان کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔

آزادی حاصل کرنے کی خاطر تدبر سے کام لینا ضروری ہے

شاہ کمبوڈیا کی عوام کو نصیحت

سائیگاؤں یکم اگست کمبوڈیا کے شاہ نے پھر اعلان کیا ہے کہ میں کمبوڈیا کے عوام کو آزاد کرا کر ہی دم لوں گا۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی۔ کہ وہ بے صبری نہ دکھائیں۔ اور تشدد کی کارروائی نہ کریں انہوں نے کہا آزادی حاصل کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ تدبر سے کام لیا جائے۔

سینٹ میں ڈیموکریٹک پارٹی کو اکثریت حاصل ہوگئی

واشنگٹن یکم اگست سینیٹر ٹافٹ کے انتقال سے اب امریکی سینیٹ میں ڈیموکریٹک پارٹی کو ری پبلکن پارٹی کے مقابلہ میں ایک کی اکثریت حاصل ہوگئی ہے۔ سینیٹ میں ۴۸ ڈیموکریٹ ۴۷ ری پبلکن اور ایک آزاد ممبر ہے۔

یورپ کی سب سے اونچی چوٹی پر چڑھنے والی کوہ پیما جماعت کا حشر!

زیورچ یکم اگست: یورپ کی سب سے اونچی چوٹی ملونٹ بلانٹ پر چڑھنے کے لئے جو جرمن جماعت گئی تھی اس جماعت کے پانچ ممبر سردی کی شدید لہر میں ۴۸ گھنٹے گذارنے کے بعد سوئٹزرلینڈ واپس پہنچ گئے ہیں ان ممبروں کی زبانی جو حالات معلوم ہوئے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ اس جماعت کے دو ممبر ہلاک اور تین زخمی ہو گئے۔ ایک شخص پاگل ہو گیا۔ اور تھوڑی دیر کے بعد انتقال کر گیا۔ ایک آدمی شدید سردی کی تاب نہ لا کر ہلاک ہو گیا جو لوگ واپس پہنچے ہیں۔ آٹھ پر سردی کا اثر ہے اور بجلی گرنے کی وجہ سے ان کی چھٹیوں میں زبردست سوجن ہے۔

امریکی گیہوں کی ۳۰ ہزار بوریاں پشاور پہنچ گئیں

پشاور یکم اگست۔ امریکی گیہوں کی ۱۰ ہزار بوریاں پچاس ویگنوں میں پشاور پہنچ گئی ہیں صوبہ سرحد کے لئے امریکی گیہوں کی یہ پہلی کھیپ ہے۔ اس امر کا پہلے ہی فیصلہ ہو چکا ہے کہ صوبہ میں گندم کی قیمت ۱۶ روپے من سے گھٹا کر ۱۴ روپے من کر دی جائے۔

کوریا کے فوجی کمیشن نے غیر فوجی علاقہ کی حد بندی شروع کر دی

پن من جوم یکم اگست۔ کوریا میں عارضی صلح پر عملدرآمد کرانے کے لئے فوجی کمیشن کا جو غیر جانبدار ملکوں کے نمائندوں پر مشتمل ہے۔ آج پن من جوم میں اجلاس ہوا۔ اس کے بعد سٹاف افسروں نے غیر فوجی علاقہ کی حدود کا تعین کرنا شروع کر دیا۔ آج کسی وقت جنگی قیدیوں کے متعلق بھی کانفرنس ہوگی۔ غیر جانبدار کمیشن کے اتنی نمائندے چار ملکوں کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ یہ ملک پولینڈ۔ سویڈن۔ چیکوسلواکیہ اور سوئٹزرلینڈ ہیں۔ کمیشن کے پانچویں رکن ہندوستان نے ابھی اپنے نمائندے نہیں بھیجے ہیں۔ پیکنگ ریڈیو نے خبر دی ہے۔ کہ اگلے ہفتے سب سے پہلے امریکہ کے بیمار اور جنگی زخمی قیدی واپس کئے جائیں گے۔ قیدیوں کا تبادلہ ۵ اگست سے شروع ہو رہا ہے۔

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کی۔

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۲ اگست ۵۳ء

الا ان نصر اللہ قریب

اللہ تعالےٰ سورہ بقرہ کی آیات محولہ المصلح مورخہ   کے آخر میں فرماتا ہے :۔

ام حسبتم ان تدخلوا الجنۃ ولما یاتکم مثل الذین خلوا من قبلکم مستھم الباساء والضراء وزلزلوا حتیٰ یقول الرسول الذین اٰمنوا معہ متیٰ نصر اللہ ط الا ان نصر اللہ قریب۔

یعنی کیا تم نے یہ گمان کر لیا ہے۔ کہ تم یونہی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ حالانکہ تم پر تو ابھی ان لوگوں کی طرح کی واردات ہی نہیں گذری۔ جو تم سے پہلے (ایمان لانے والے) ہو چکے ہیں۔ ان کا تو یہ حال تھا کہ انہیں اتنی تکالیف اور دکھ پہنچے تھے۔ اور وہ اتنے تہ و بالا ہوتے تھے۔ کہ خود رسولؐ اور ایمان لانے والے پکار اٹھتے تھے۔ کہ "متیٰ نصر اللہ" یعنی اگر اللہ تعالےٰ کی نصرت اب بھی نہ آئی۔ تو پھر کب آئے گی۔

الا ان نصر اللہ قریب

سنو! سنو!! اللہ تعالےٰ کی نصرت قریب ہی ہے۔

ناظرین کرام! ذرا ان تمام آیات کا ایک دفعہ پھر مطالعہ فرمائیں۔ یہاں اللہ تعالےٰ نے دو گروہوں کا ذکر فرمایا ہے۔ ایک گروہ وہ ہے۔ جو بڑی دلکش باتیں بناتا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کے نام پر دنیا پر قبضہ کرنے کے لئے خرچ کرتا ہے۔ مگر حالت یہ ہے۔ کہ اسکی باتیں تو بے شک بڑی دلکش ہوتی ہیں۔ مگر پیچھے صرف مفاد پرستی کام کر رہی ہوتی ہے اور اگر وہ اقتدار پر قبضہ کرنے میں خدانخواستہ کامیاب ہو جائے۔ تو زمین میں فساد برپا کرے۔ اور طرح طرح کے طریقوں سے کھیتی باڑی اور نسل انسانی کو برباد کرے۔

ایک بڑی خصوصیت اس گروہ کی یہ ہوتی ہے کہ جب خدا تعالےٰ کا کوئی بندہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ اور انہیں ایمان لانے کی دعوت دیتا ہے۔ تو یہ گروہ اسے اپنی توہین سمجھتا ہے۔ اور دعویٰ کرنے والے اور ایمان لانے والوں کو پست خیال سمجھتا ہے۔

دوسرا گروہ جو ایمان لاتا ہے۔ اپنی جانیں اللہ تعالےٰ کی رضا کے لئے بیچ دیتا ہے۔ اللہ تعالےٰ انہیں اپنے الطاف و اکرام سے نوازتا ہے۔ مگر ساتھ ہی اللہ تعالےٰ اس دوسرے گروہ کو متنبہ کرتا ہے۔ کہ

ومن یبدل نعمۃ اللہ من بعد ما جاءتہ فان اللہ شدید العقاب

کہ جو اللہ تعالےٰ کی عطا کردہ نعمت کو بعد میں بدل دیتا ہے اسے یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ اللہ تعالےٰ سخت عقوبت والا ہے۔

اس کے بعد اللہ تعالےٰ یقین دلاتا ہے۔ کہ جو لوگ ایمان نہیں لاتے۔ ان کی نظر میں دنیا کے فخر و مباہات کی باتیں بسی ہوتی ہیں۔ ان کے پیش نظر جس طرح بھی ہو۔ اقتدار پر قبضہ کرنا ہوتا ہے۔ اور جیسا کہ شروع میں اللہ تعالےٰ واضح فرما چکا ہے۔ یہ لوگ دنیا کی شراب کے نشہ میں چور اور پرلے درجہ کے مغرور ہوتے ہیں۔ اور ایمان لانے والوں کا تمسخر اڑاتے ہیں۔ وہ بندۂ حق اور ایمان لانے والوں کو اپنا حریف سمجھتے ہیں۔ اور ان کو مٹانے کے درپے ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ دیکھتے ہیں۔ کہ سعید روحیں راغب ہو رہی ہیں۔ اصل میں اسی وجہ سے وہ خود بھی مذہب کا چولہ پہنتے ہیں۔ اسی طرح مفاد پرستی دین کا بھیس بدل کر حق کے مقابلہ میں نکلتی ہے۔ اور چونکہ ان کا انحصار تمام تر صرف دنیاوی طاقتوں پر ہوتا ہے۔ اس لئے وہ ہر دنیاوی ہتھیار استعمال کرتے ہیں۔

ظاہر ہے کہ ایسے حالات میں حق پرستوں کو اکثر سخت تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وہ دنیاوی طاقت کے لحاظ سے تو صفر کے برابر ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کو صرف اللہ تعالیٰ کی نصرت پر بھروسہ ہوتا ہے اور انہیں یقین ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ ضرور ان کی مدد کرے گا۔ مگر جب تکالیف اور دکھ بڑھ جاتے ہیں۔ تو بشریت کے تقاضا سے نہ صرف عام مومنین ہی بلکہ خود رسول بھی پکار اٹھتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ کی مدد کب آئیگی۔

یہاں اللہ تعالےٰ نے انتہائی حدود بتائے ہیں۔ کہ حق پرستوں کو کہاں تک تکالیف اور دکھ پہنچ سکتے ہیں۔ یہاں تک کہ نہ صرف مومن ہی بلکہ خود رسول بھی جو صبر و رضا کے پیکر ہوتے ہیں۔ اگرچہ اپنے لئے نہیں دوسروں کے لئے بے چین ہو جاتے ہیں۔ اس کی مثالیں ہیں۔ چنانچہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وہ مضطربانہ دعا جو انہوں نے اپنی گرفتاری سے ایک رات پہلے اللہ تعالےٰ کے حضور میں مانگی ایک مثال ہے۔ پھر فداہ امی و ابی سیدنا حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ عظیم الشان دعا جو آپؐ نے جنگ بدر کے وقت مانگی۔ ایک دوسری مثال ہے۔ اس دعا کے الفاظ کہ "اے خدا تعالےٰ اگر مومنین کی یہ جماعت آج مٹ گئی، تو تیرا نام لینے والا دنیا میں کوئی نہیں رہے گا۔ جہاں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے انتہائی راضی برضا ہونے کا اعلان کر رہے ہیں۔ وہاں حق پرستوں کی سلامتی کے لئے آپ کے انتہائی اضطراب کے بھی آئینہ دار ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان آیات مقدسہ میں قیامت تک کے تمام آنے والے حق پرستوں کے لئے جن پر ابتلا آنے ضروری ہیں۔ ایک معیار پیش کرتا ہے۔ اور بتاتا ہے کہ انبیاء علیہم السلام اور ان کی جماعتوں پر ایسے نازک وقت بھی آ سکتے ہیں۔ جب بظاہر یہی نظر آتا ہے۔ کہ اب ان کا وجود ہی ختم ہو جائیگا۔ اور نام و نشان ہی دنیا سے مٹ جائیگا۔ دنیاوی طاقتیں اپنے پورے زور کے ساتھ ان پر پل پڑتی ہیں۔ اور ان کی نجات کے تمام راستے مسدود ہوتے نظر آتے ہیں۔ اور یہ حالت ہو جاتی ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کی بے نیازی کے خیال سے خود رسول بھی مضطرب ہو جاتا ہے۔ مومنین اور خود رسول کے دل سے بھی ایک پکار اٹھتی ہے کہ

متیٰ نصر اللہ

جب یہ حالت ہو جاتی ہے۔ جب یہ الفاظ جو در اصل اللہ تعالےٰ پر کامل بھروسہ رکھنے کی وجہ سے رسول اور مومنین کی زبان سے نکلتے ہیں۔ اور جب بشریت ایمان کی کٹھالی میں بالکل پگھل جاتی ہے۔ اور سونا الگ ہو جاتا ہے۔ تو اللہ تعالےٰ اس پکار کا جواب دیتا ہے

الا ان نصر اللہ قریب

نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کا نبی مسیح ابن مریم علیہ السلام   یہودیوں کے دست تظلم سے صاف بچ کر نکل جاتا ہے۔ اور وہ دانت ہی پیستے رہ جاتے ہیں۔ فرماتا ہے۔

اوینھما الیٰ ربوۃ ذات قرار و معین

اور میدان بدر میں اللہ تعالےٰ کے فرشتے جوق در جوق نازل ہوتے ہیں۔ اور کنکریوں کی ایک مٹھی وہ اعجاز دکھاتی ہے۔ کہ آج تک دنیا ششدر ہے۔ اور قیامت تک ششدر رہے گی۔

وما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمیٰ

ہم لوگ

شیطاں سے اب برسرِ پیکار ہیں ہم لوگ
باطل کے عدو حق کے طلبگار ہیں ہم لوگ

ہاتھوں میں ہمارے ہے اب اسلام کا جھنڈا
اسلام کے جھنڈے کے وفادار ہیں ہم لوگ

ہونے کو ہے دم بھر میں اجالا ہی اجالا
پُر ہول اندھیروں میں ضیا بار ہیں ہم لوگ

بدلیں گے ہمیں قوم کی تقدیر کا پانسہ
اب گرمیٔ احساس سے بیدار ہیں ہم لوگ

لوٹ آئیگی اب صولتِ اسلام یقیناً
اب صولتِ اسلام کا اظہار ہیں ہم لوگ

لہرائینگے ہم وحدتِ اقوام کا پرچم
سالارو سپہ دار و جہاندار ہیں ہم لوگ

ہر بزم میں ہم گائینگے نصرت کے ترانے
اللہ کے فضلوں کے سزاوار ہیں ہم لوگ

ہے جن کا قلم کاٹ میں تلوار سے بڑھ کر
دنیا کو بتا دو وہ قلمکار ہیں ہم لوگ

محمد فصیح انور

قرآن مجید کے حقائق و معارف

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہٖ کے تازہ درس القرآن کے مختصر نوٹ

(منقول از ماہنامہ الفرقان جولائی ۱۹۵۳ء)

(۲)

قرآنی بیان کی تائید اناجیل کے حوالہ جات سے

حضرت مسیحؑ کے اس مکالمہ کے ذکر پر عیسائی مصنف سخت برہم ہوتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ حضرت مسیحؑ نے کبھی بھی ایسے فقرات۔ یا بیانات نہیں دیئے تھے۔ یہ بیانات حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے اپنی طرف سے اپنی بات کو درست ثابت کرنے کے لئے حضرت مسیحؑ کے مُنہ میں داخل کر دیئے ہیں۔ ورنہ جبکہ حضرت مسیحؑ ابن اللہ اور خدا تھے۔ تو وہ اس قسم کے فقرے کس طرح کہہ سکتے تھے۔ مسیحؑ کے مُنہ سے انی عبد اللہ نہیں نکل سکتا تھا۔

بے شک عیسائی قوم کا حق ہے۔ کہ ہم سے سوال کرے۔ کہ اس بات کا کیا ثبوت ہے؟ کہ فی الواقع حضرت مسیحؑ نے یہ باتیں کہی تھیں۔ ظاہر ہے۔ کہ اگر یہ ثابت نہ کیا جا سکے۔ تو عیسائی کہیں گے۔ کہ قرآن انسانی کلام ہے۔ خدائی کتاب نہیں۔ اور اگر ہم یہ ثابت کر دیں۔ کہ واقعی حضرت مسیحؑ نے یہ سب باتیں کہی تھیں۔ تو اس سے ایک طرف قرآن مجید کا کلام الٰہی ہونا ثابت ہو جائے گا۔ اور دوسری طرف حضرت مسیحؑ کی مزعومہ الوہیت کا ابطال بھی ہو جائیگا۔ اور پھر ساتھ ہی یہ بھی حل ہو جائیگا۔ کہ حضرت مسیحؑ نے کس زمانہ میں یہ کلام کیا تھا۔ گویا فی المھد کے زمانہ کی تعیین ہو جائیگی۔ اس لئے ہم قرآنی بیان کی تائید عیسائی مسلمات اور انجیلی حوالہ جات سے پیش کرتے ہیں۔

حضرت مسیحؑ کے انی عبد اللہ کہنے کا ثبوت

اس مکالمہ میں سب سے پہلی بات انی عبد اللہ ہے۔ اب دیکھئے کیا اناجیل سے مسیحؑ کے اعتراف عبدیت کا ثبوت ملتا ہے۔ حوالہ جات ذیل قابل غور ہیں۔

(الف) انجیل متی میں لکھا ہے:۔

"اس وقت روح یسوع کو جنگل میں لے گیا۔ تاکہ ابلیس سے آزمایا جائے۔ اور چالیس دن اور چالیس رات فاقہ کر کے آخر کو اسے بھوک لگی۔ اور آزمانے والے نے پاس آ کر اس سے کہا۔ کہ اگر تو خدا کا بیٹا ہے۔ تو فرما کہ یہ پتھر روٹیاں بن جائیں اس نے جواب میں کہا۔ لکھا ہے۔ کہ آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا۔ بلکہ ہر بات سے جو خدا کے مُنہ سے نکلتی ہے تب ابلیس اسے مقدس شہر میں لے گیا۔ اور ہیکل کے کنگرے پر کھڑا کر کے اس سے کہا۔ کہ اگر تو خدا کا بیٹا ہے۔ تو اپنے تئیں نیچے گرا دے۔ کیونکہ لکھا ہے۔ کہ وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حکم دے گا۔ اور وہ تجھے ہاتھوں پر اٹھا لیں گے۔ ایسا نہ ہو۔ کہ تیرے پاؤں کو پتھر کی ٹھیس لگے۔ یسوع نے اس سے کہا۔ یہ بھی لکھا ہے۔ کہ تو خداوند اپنے خدا کی آزمائش نہ کر۔ پھر ابلیس اسے ایک بہت بڑے اونچے پہاڑ پر لے گیا۔ اور دنیا کی ساری بادشاہتیں اور ان کی شان و شوکت اسے دکھائی۔ اور اس سے کہا۔ کہ اگر تو جھک کر مجھے سجدہ کرے تو یہ سب کچھ تجھے دیدوں گا۔ یسوع نے اس سے کہا۔ اے شیطان دور ہو۔ کیونکہ لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور صرف اسی کی عبادت کر۔ تب ابلیس اس کے پاس سے چلا گیا۔ اور دیکھو فرشتے آ کر اس کی خدمت کرنے لگے۔" (متی ۴/۱-۱۱ نیز لوقا ۴/۱-۱۳)

یہ بیان تفصیل سے انی عبد اللہ کا اقرار ہے۔ اول تو شیطان کا مسیحؑ کو آزمانا خود مسیحؑ کے عبد ہونے کی دلیل ہے۔ شیطان باغی تھا۔ مگر اسے خدا کی طاقتوں کا پتہ تھا۔ اگر مسیح خدا ہوتا تو شیطان اس کے آزمانے کا قصد بھی نہیں کر سکتا تھا۔ دوم مسیحؑ کو بھوک لگی۔ بھوکا ہونا خود انسان ہونے کی دلیل ہے۔ سوم مسیح کا جواب کہ "آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا" مسیحؑ کے انسان ہونے پر دلیل ہے۔ اس جگہ پر مسیحؑ اور شیطان ہی موجود تھے۔ اس جواب میں "آدمی" سے مراد شیطان تو ہو نہیں سکتا۔ پس معلوم ہوا۔ کہ مسیح اپنی انسانیت کا اعلان کر رہے ہیں۔ چہارم مسیحؑ کا قول "تو خداوند اپنے خدا کی آزمائش نہ کر" بتلا رہا ہے۔ کہ مسیحؑ انسان تھے۔ اور اپنے خداوند خدا کو آزمانے کے لئے تیار نہ تھے۔ پنجم مسیحؑ نے جواب دیا ہے۔ کہ "تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور صرف اسی کی عبادت کر۔" اس سے ظاہر ہے کہ مسیحؑ اپنے عبد ہونے کا اقرار کرتے ہیں۔ اور اسی لئے غیر اللہ کو سجدہ کرنے کو ناجائز قرار دیتے ہیں۔

اسی ذیل میں مسیحؑ کا قول "تم جسے نہیں جانتے اس کی پرستش کرتے ہو۔ ہم جسے جانتے ہیں اس کی پرستش کرتے ہیں۔" (یوحنا ۴/۲۲) بھی ان کے عبد ہونے پر دلیل ہے۔

(ب) خدا کی بڑی علامت علم غیب ہوتا ہے۔ قیامت کے بارے میں حضرت مسیحؑ کا قول ہے۔ کہ "اس دن یا اس گھڑی کی بابت کوئی نہیں جانتا۔ نہ آسمان کے فرشتے نہ بیٹا۔ مگر باپ" (مرقس ۱۳/۳۲) پس مسیحؑ کا خدا نہ ہونا اور محض عبد ہونا ثابت ہے۔

(ج) اناجیل میں لکھا ہے۔ کہ ایک شخص نے حضرت مسیحؑ سے کہا۔ کہ "اے نیک استاد میں کیا کروں تاکہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث بنوں؟" حضرت مسیحؑ نے جواب میں فرمایا کہ:۔

"تو مجھے کیوں نیک کہتا ہے کوئی نیک نہیں مگر ایک یعنی خدا۔" (مرقس ۱۰/۱۸ لوقا ۱۸/۱۹)

اس جواب سے ظاہر ہے۔ کہ (۱) نیک صرف خدا ہے۔ (۲) مسیحؑ نیک نہیں یعنی خدا نہیں۔ یہ حوالہ حضرت مسیحؑ کی الوہیت کو کھلے طور پر باطل ثابت کر رہا ہے۔ اور انہیں انسان ٹھیرا رہا ہے۔

یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ اگر یہ سوال ہو۔ کہ کیا تمہارے عقیدہ کے رُو سے حضرت مسیحؑ نیک نہ تھے؟ تو اس کا جواب یہ ہے۔ کہ انجیل کے مندرجہ بالا حوالہ میں حضرت مسیحؑ نے جس نیکی کی نفی کی ہے۔ وہ ذاتی نیکی یا قدوسیت ہے۔ ظاہر ہے کہ قدوس صرف خدا ہوتا ہے۔ انسان قدوس نہیں ہوتا۔ انسان کی نیکی کسبی ہوتی ہے۔ ذاتی نہیں ہوتی۔ انسان کی نیکی گھٹتی بڑھتی رہتی ہے۔ خدا تعالیٰ ازل سے قدوس ہے حضرت مسیحؑ نے جب فرمایا۔ کہ "تو مجھے کیوں نیک کہتا ہے"۔ تو اس سے آپ کی مراد ازلی قدوسیت کا انکار تھا۔ ورنہ بطور عبد اللہ حضرت مسیحؑ دیگر انبیاء علیہم السلام کی طرح معصوم تھے۔

(۲) اتنی الکتاب۔ حضرت مسیحؑ کے مکالمہ میں دوسری بات اتنی الکتاب ہے۔ کہ خدا نے مجھے تورات سکھائی ہے۔ یہ بات بھی اناجیل سے ثابت ہے۔ حضرت مسیحؑ کہتے ہیں:۔

(الف) "جس طرح باپ نے مجھے سکھایا۔ اسی طرح یہ باتیں کہتا ہوں۔" (یوحنا ۸/۲۹)

(ب) "یہ نہ سمجھو کہ میں توریت یا نبیوں کی کتابوں کو منسوخ کرنے آیا ہوں۔ منسوخ کرنے نہیں بلکہ پورا کرنے آیا ہوں۔ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں۔ کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں ایک نقطہ یا ایک شوشہ توریت سے ہرگز نہ ٹلے گا۔ جب تک سب کچھ پورا نہ ہو جائے۔" (متی ۵/۱۷-۱۸)

پس اتنی الکتاب کے مطابق حضرت مسیحؑ کو توریت کی تفسیر الہاماً سکھلائی جاتی تھی۔ اور آپ وہ تفسیر لوگوں کو سکھلاتے تھے۔

(۳) وجعلنی نبیًّا۔ یہ حضرت مسیحؑ کے مکالمہ کا تیسرا حصہ ہے۔ اس کا ثبوت بھی اناجیل میں موجود ہے۔ حوالہ جاتِ ذیل ملاحظہ ہوں۔

(الف) "جس نے مجھے بھیجا۔ وہ میرے ساتھ ہے۔ اس نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا۔ کیونکہ میں ہمیشہ وہی کام کرتا ہوں۔ جو اسے پسند آتے ہیں۔" (یوحنا ۸/۲۹)

(ب) "میں خدا سے نکلا ہوں۔ اور آیا ہوں۔ کیونکہ میں آپ سے نہیں آیا۔ بلکہ اسی نے مجھے بھیجا ہے۔" (یوحنا ۸/۴۲)

(ج) "اس نے مجھے بھیجا ہے۔ کہ قیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سناؤں۔ کچلے ہوؤں کو آزاد کروں۔" (لوقا ۴/۱۸ بحوالہ یسعیا ۶۱/۱-۲)

(د) "بھیڑ کے لوگوں نے کہا یہ گلیل کے ناصرہ کا نبی یسوع ہے۔" (متی ۲۱/۱۱)

(ذ) "میری تعلیم میری نہیں بلکہ میرے بھیجنے والے کی ہے۔ اگر کوئی اس کی مرضی پر چلنا چاہے۔ تو وہ اس تعلیم کی بابت جان جائیگا۔ کہ خدا کی طرف سے ہے۔ یا میں اپنی طرف سے کہتا ہوں۔ جو اپنی طرف سے کچھ کہتا ہے۔ وہ اپنی عزت چاہتا ہے۔ لیکن جو اپنے بھیجنے والے کی عزت چاہتا ہے۔ وہ سچا ہے۔ اور اس میں ناراستی نہیں (یوحنا ۷/۱۶-۱۷)

(ر) "میں اکیلا نہیں بلکہ میں ہوں اور باپ ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔" (یوحنا ۸/۱۶)

(ز) "یسوع نے ان سے کہا۔ نبی اپنے وطن اور اپنے رشتہ داروں اور اپنے گھر کے سوا کہیں بے عزت نہیں ہوتا۔" (مرقس ۶/۴)

(س) "یسوع نے خود گواہی دی۔ کہ نبی اپنے وطن میں عزت نہیں پاتا۔" (یوحنا ۴/۴۴)

(ش) "یہی کام جو میں کرتا ہوں۔ وہ میرے گواہ ہیں۔ کہ باپ نے مجھے بھیجا ہے۔" (یوحنا ۵/۳۶)

(ص) "عورت نے اس سے کہا۔ اے خداوند مجھے معلوم ہوتا ہے۔ کہ تو نبی ہے۔" (یوحنا ۴/۱۹)

ان حوالہ جات سے ثابت ہے۔ کہ حضرت مسیحؑ نے یہودیوں کے سامنے وجعلنی نبیًّا کا اعلان کیا تھا۔ پس پادریوں کا قرآن مجید کے بیان وجعلنی نبیا پر ناراض ہونا بلاوجہ ہے۔ جب اناجیل خود اس اعلان کی تصدیق کرتی ہیں۔ تو ان کو اس کے ماننے میں کیا عذر ہو سکتا ہے۔ یہودی لوگ خدا کو باپ کہتے تھے۔ یہودیوں میں یہ عام محاورہ تھا۔ حضرت مسیح نے انہی کے محاورہ کے مطابق کلام کیا ہے۔ اس میں مسیح کی خصوصیت نہیں

(باقی صفحہ ۸ پر)

حضرت مسیح کی آمد ثانی کے نشانات اور عیسائی دنیا

ذیل میں ہم رسالہ پریکٹیکل کرسچیانٹی (انگریزی) سے ایک ٹکڑے کا ترجمہ درج کرتے ہیں۔ یہ چھوٹا سا رسالہ دو ماہ میں ایک بار ۳۳ کیتھرائن پیلس ویسٹ منسٹر سے آفیسرز کرسچیئن یونین کی زیر ادارت شائع ہوتا ہے۔ عیسائی دنیا بھی موجودہ زمانہ میں مسیح کی آمد ثانی کے نشانات دیکھ رہی ہے۔ مگر کوئی مسیح بادلوں کے ساتھ آسمان سے نہیں اترا

اے بسا آرزو کہ خاک شدہ

کیا ہی عجیب دنیا ہے جس میں ہم بستے ہیں ہم میں سے بہتوں کو ۱۹۱۴ء یاد ہوگا۔ وہ امن و افراط کا زمانہ؛ پھر ۱۹۱۴-۱۸ء کا زلزلہ اور دنیا امن و سکون کے آسمان سے نیچے زمین پر آگری۔ پھر ۱۹۳۹-۴۵ء کا زلزلہ۔ اب دنیا کی آنکھیں کھلیں۔ شک ہی ہے کہ پھر حقیقی امن قائم ہوگا بھی کہ نہیں۔ خوفزدہ ہے کہ ایٹم بم کی آفت کا کیا چارہ ہے؟

ایچ جی ویلز نے تو یہاں تک کہدیا ہے کہ "یہ خاتمہ ہے" اس کے نزدیک انسان تباہی کے کنارے پر اپنی عقل و خرد کا شکار اور نفرت و خوف کا مقید۔

کیا واقعی یہی انجام ہے؟ عیسائی اس سے کبھی متفق نہیں ہو سکتے یسوع مسیح ہی ان مشکلات کو حل کر سکتا ہے۔ اس کا وعدہ ہے کہ وہ خود واپس آئے گا اور اس کا حل کرے گا۔

اس نے اپنی واپسی کے وقت کے چند نشانات بتائے ہیں۔ جو سب اُس وقت جمع ہونے ضروری ہیں۔ میں ان میں سے چند کا ذکر یہاں کرتا ہوں۔

انجیل میں لکھا ہے کہ یہودیوں کی فلسطین کی طرف اور مسیح کی مراجعت بالکل ایکساتھ ہوگی۔ بنی اسرائیل کے لئے یہ دن قیامت کے دن ہوں گے۔ اور ان پر ایسے مصائب آئیں گے۔ کہ ان کی جلا وطنی اور مظلومیت کی ساری تاریخ پر نہیں آئے۔ ۱۹۱۷ء میں فلسطین کو ترکی کی قید سے رہائی ملی۔ جس سے انجیل کی پیشگوئی پوری ہوئی۔

یروشلم پر ... کی غارت گری اس وقت تک رہے گی جب تک ان کا وقت پورا نہ ہوگا۔

اس سے بھی بڑھ کر ہم نے یہودیوں کی مراجعت اور قوم یہود کا از سر نو قیام بچشم خود دیکھ لیا ہے۔ جس کے متعلق ہمارے خداوند نے کہا ہے۔

"جب یہ باتیں وقوع میں آنے لگیں تو اپنے سروں کو اوپر اٹھاؤ کیونکہ تمہارے نجات کے دن آپہنچے"!

پھر اس نے کہا۔

"یہ نسل ختم نہیں ہوگی کہ یہ تمام باتیں پوری ہو جائیں گی"!

دوسرے الفاظ میں وہ نسل جس نے یہودیوں کی مراجعت کا آغاز دیکھا ہے۔ وہی اُس کی آمد ثانی کو دیکھے گی۔ یہودیوں کی ۱۹۱۷ء کی فلسطین کی طرف مراجعت کے فوراً بعد ۱۹۳۹-۴۵ء یہودی قوم کے خلاف خوفناک مخالفانہ موجیں بلند ہوئیں۔ ہٹلر نے جو سفاکیاں یہودیوں پر روا رکھیں ایسی ہیں کہ آغاز عالم سے اب تک کبھی ظہور میں نہیں آئیں۔ لہٰذا یہ بھی مسیح کی آمد ثانی کا ایک عظیم نشان ہے

ہمارے خداوند نے ایک اور یہ نشان بھی بتایا ہے۔ کہ جنگیں اور جنگوں کی افواہیں ...... قوم قوم پر چڑھ دوڑے گی۔

(فوج پر فوج) پچیس سال میں دو عالمگیر جنگیں جن میں دنیا کی تقریباً ہر قوم کسی نہ کسی طرح شریک رہی۔ شہروں کے شہروں کا صفایا تہذیب تباہی کے کنارے پر کھڑی ہے۔ دنیا پر پہلے کبھی ایسی حالت وارد نہیں ہوئی۔ ازمنہ وسطیٰ کی جنگیں ان کے سامنے بازیچۂ اطفال نظر آتی ہیں۔

ہمارے خداوند خدا نے قحط وباؤں اور زلزلوں کی خبریں بھی دی ہیں۔ قحط اخبارات کا عام مضمون ہے۔ عالمگیر قحط کا خطرہ لاحق ہو رہا ہے۔ بے شمار لوگ بھوک کا شکار ہو رہے ہیں۔ جابجا زلزلے آرہے ہیں۔ اور روز بروز بڑھتے جا رہے ہیں اور اب تمام دنیا پر اس طرح مسلط ہو رہے ہیں کہ پہلے کبھی ایسا نہیں ہوا۔

اس نے اپنے آنے کے وقت کے متعلق کہا ہے "اقوام پر مصیبتیں ٹوٹ پڑیں گی۔ اور لوگوں کے دل خوف سے بیٹھ جائیں گے" آج یہ صورت کس قدر نمایاں ہے۔

شیطان کے متعلق کہا گیا ہے کہ وہ ہوائی طاقت کا شہزادہ ہے۔ ہم موجودہ ایام میں دیکھتے ہیں کہ اس نے انسان کی تمام ہوائی ایجادات کو کس طرح ہلاکت کا آلہ کار بنا دیا ہے۔ ۱۹۱۴ء کی جنگ میں سو سو پونڈ کے بم پھینکے گئے تھے۔ مگر گذشتہ جنگ میں ان کا وزن ہزاروں فی صدی بڑھا دیا گیا۔ اور ان کی تباہ کارانہ طاقت میں بے حد اضافہ کر دیا گیا۔ وارسا۔ راٹرڈم۔ لنڈن کوونٹری۔ اور برلن اس کے شاہد ہیں۔ ہتھیار نمبر ا ہتھیار نمبر ۲ نکلے۔ اور پھر آخر میں ایٹم بم جس کی ہلاکت آفرین موت کو تیز سے تیز تر کرنے کے لئے راکٹ استعمال کرنے کی تیاریاں ہیں۔ خدا کی مداخلت کے بغیر دنیا کا مکمل تباہی سے بچنا محال نظر آتا ہے

پھر آخری وقت کے متعلق دانیال کی کتاب میں بتایا گیا ہے کہ سفر اور علم بہت ترقی کر جائیں گے۔ بہت سے موجودہ افسران شاہی موٹر کار ہوائی جہاز کے وجود میں آنے سے پہلے پیدا ہوئے ہیں۔ مگر اب ہم چند گھنٹوں میں بحر اٹلانٹک کو پار کر سکتے ہیں۔ علم نے اپنی وسعت اور اہل علم کی تعداد کے لحاظ سے بہت ترقی کی ہے۔ اسکی وجہ ریڈیو۔ لاسلکی۔ راڈار۔ اخبارات رسالے اور عوامی کتب خانوں کی بہتات ہے۔ دنیا کی حالت کا نقشہ اس طرح کھینچا ہے۔ آج کا انسان کیا ہے خود پرست بندۂ زر عورت پر مرنے والا والدین کا نافرمان خدا سے محبت کی بجائے عیش و عشرت کا فریفتہ۔ بشکل مومن کرتوت کافراں۔

روحانی حالت کے متعلق کہا گیا ہے کہ کفر اور ایمان کی فیصدی بڑھ جائے گی۔ پانچ فی صدی سے زیادہ لوگ گرجوں میں نہیں جائیں گے۔ لوگ صحیح اصولوں کو ترک کر دیں گے۔ آج کتنے ہی ہیں جو اپنے گناہوں کے اقبالی ہیں۔ اور نجات دہندہ کی ضرورت محسوس کرتے ہیں۔ اس کی جس نے اپنا قیمتی خون بہایا۔ مگر اس کے باوجود ان کے کان ہر جھوٹے خیال سننے کے لئے مشتاق نظر آتے ہیں۔ صرف چند نشانات جو خداوند یسوع مسیح کی آمد ثانی کے وقت موجود ہوں گے ہم نے یہاں بیان کئے ہیں جب سب نشانات موجود ہوں گے تو وہ ضرور آئے گا۔ اس لئے مجھے یقین ہے کہ وہ لحظہ ہم پر آگیا ہے۔ دیکھو دیکھو وہ بادلوں کے ساتھ آتا ہے۔ اور ہر آنکھ اس کو دیکھے گی۔

اے خداوند یسوع آجا

ابتدائے سال اور چندہ جلسہ سالانہ

یہ عموماً دیکھنے میں آیا ہے کہ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی طرف شروع سال میں پوری توجہ نہیں دی جاتی۔ انعقادِ جلسہ سے کچھ عرصہ قبل اس چندہ کی وصولی کی طرف خیال کیا جاتا ہے۔ اور بعض احباب کا چندہ وصول نہیں ہوتا۔ ان میں سے بہت کم احباب کا بقایا اختتام جلسہ کے بعد وصول کیا جاتا ہے۔ یہ طریق غلط ہے اور حد درجہ نقصان دہ۔ متعلقہ عہدہ دار مطلع رہیں۔ کہ جلسہ سالانہ کی شرح سال بھر میں ایک ماہ کی آمد پر دس فی صدی مقرر ہے۔ اس شرح کے مطابق وصولی یکمشت یا ماہانہ اقساط شروع سال ہی سے کی جائے۔ اور بعض احباب کے ذمہ سابقہ بقایا ہے۔ ان سے سال رواں کے چندہ کے علاوہ بقایا بھی وصول کیا جائے اس چندہ کی طرف اگر کما حقہٗ توجہ دی جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ جلسہ کے اخراجات سے بھی زیادہ یہ چندہ وصول نہ ہو جائے۔

ناظر بیت المال ربوہ

مسجد مبارک ربوہ کی

تکمیل ابھی باقی ہے

اخبار المصلح مجریہ ۲۱ رجون ۵۳ء میں یہ اعلان ہو چکا ہے۔ کہ مسجد مبارک کی مکمل تکمیل کے لئے بیس پچیس ہزار مزید روپیہ کی ضرورت ہے۔ تا حال جماعتوں کی طرف سے احباب کرام کے وعدے یا نقد رقوم ملنی شروع نہیں ہوئیں۔ لہٰذا اس اعلان کے ذریعہ عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ اپنی اپنی جماعت کے دوستوں سے مسجد مبارک کے چندہ کے وعدے لیکر ارسال فرمائیں۔ اور جو دوست حصولِ ثواب کی نیت سے یکمشت چندہ ارسال کر دیں ان کی اسم وار فہرست نظارت ہذا کو ارسال فرمائیں۔ تاکہ ایسے دوستوں کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے حضور دعا کے لئے درخواست کی جا سکے۔

نظارت بیت المال ربوہ

چندہ جامعۃ المبشرین اور شکریہ احباب

(از مکرم مولوی ابو العطاء صاحب فاضل پرنسپل جامعۃ المبشرین ربوہ)

مکرم مولوی ابو المنیر نور الحق صاحب پروفیسر جامعۃ المبشرین اور مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعۃ المبشرین نے جامعۃ المبشرین کی عمارت کے چندہ کے لئے ضلع گجرات گوجرانوالہ اور ڈیرہ اسمٰعیل خان کا دورہ کیا ہے۔ احباب کرام نے اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیا ہے اس لئے میں تمام احباب کا تہ دل سے شکر گذار ہوں۔ اس دورہ میں جماعت دوالمیال۔ وزیر آباد اور گوجرانوالہ کی جماعتیں خاص طور پر شکریہ کی مستحق ہیں۔ جماعت دوالمیال کے امیر مکرم قاضی عبد الرحمٰن صاحب و وزیر آباد کے امیر مکرم چوہدری عزیز اللہ صاحب وکیل و ڈاکٹر عبد اللہ خان صاحب اور گوجرانوالہ کے امیر میر محمد بخش صاحب و نائب امیر مولوی غلام مصطفیٰ صاحب خاص طور پر قابل شکریہ ہیں کیونکہ ان احباب نے ہمارے نمائندگان کے ساتھ تعاون فرمایا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ ذیل میں ان دوستوں کے نام درج کئے جاتے ہیں۔ جنہوں نے اس کار خیر میں پچاس یا اس سے زائد رقم عطا کی۔

(۱) مکرم ڈاکٹر مولا بخش صاحب ڈیرہ اسمٰعیل خان ۔۔۔۔۔۔ ۲۰۰
(۲) مکرم میجر حبیب اللہ صاحب دوالمیال ۔۔۔۔۔۔ ۱۰۰
(۳) مکرم سید تفضل حسین صاحب گوجرانوالہ ۔۔۔۔۔۔ ۱۰۰
(۴) مکرم ٹھیکیدار عبد الکریم صاحب گوجرانوالہ ۔۔۔۔۔۔ ۵۰
(۵) مکرم میر محمد بخش صاحب امیر جماعت گوجرانوالہ ۔۔۔۔۔۔ ۵۰
(۶) مکرم مولوی غلام مصطفیٰ صاحب گوجرانوالہ ۔۔۔۔۔۔ ۵۰
(۷) مکرم شیخ صاحب دین صاحب " ۔۔۔۔۔۔ ۵۰
(۸) مولوی عبد الرحیم صاحب تاجر " ۔۔۔۔۔۔ ۵۰
(۹) دہلی کلاتھ ہاؤس " ۔۔۔۔۔۔ ۵۰
(۱۰) مکرم محمود احمد صاحب میکو ٹیکسٹائل مل " ۔۔۔۔۔۔ ۵۰
(۱۱) میاں برکت علی صاحب تاجر چرم وزیر آباد " ۔۔۔۔۔۔ ۵۰

اس ضمن میں محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد حفیظ صاحب دوالمیال صدر لجنہ اماء اللہ کھاریاں کا بھی خاص شکریہ ادا کرتا ہوں۔ محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ نے اپنے اخراجات میں سے ایک خاص رقم کا شکر دی۔ اسی طرح صدر لجنہ اماء اللہ نے بہنوں سے رقم وصول کر کے دی۔ اور مزید رقم بھجوانے کا وعدہ کیا۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان تمام دوستوں کے لئے دعا فرمائیں۔ جن احباب نے وعدے فرمائے ہیں۔ ان سے عرض ہے کہ جلد اپنے وعدے کی رقوم بصیغہ تعمیر جامعۃ المبشرین دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرمائیں۔ اور مجھے بھی مطلع فرمائیں۔ تا ریکارڈ درست رہے اور ان کے لئے دعا کی تحریک کی جا سکے

اس وفد کے علاوہ دیگر وفود کی طرف سے بھی احباب کے خاص تعاون کی رپورٹیں آرہی ہیں۔ ان کے مرکز میں پہنچنے پر تفصیلی رپورٹ کا پتہ لگ سکے گا۔ اور دعا کی تحریک کی جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ (خاکسار ابو العطاء جالندھری پرنسپل جامعۃ المبشرین)

اعلانات دار القضاء

بمطالبہ مرزا مہتاب بیگ صاحب سیکرٹری تعاونی کمیٹی مسٹر عبد الودود صاحب فاروقی جونت بلڈنگ لاہور وغیرہ مبلغ -/۲۸۱ روپے کا فیصلہ بحق مرزا مہتاب بیگ صاحب بخلاف عبد الودود صاحب وغیرہ کیا گیا ہے۔ جولائی ۵۳ء سے یہ رقم باقساط دس روپے ماہوار ادا کی جائے۔ میعاد برائے درخواست منسوخی فیصلہ ہذا ایک ماہ مقرر کی گئی ہے۔ چونکہ عبد الودود صاحب موصوف کو معمولی طریق سے اس کی اطلاع نہیں ہو سکی۔ اس لئے بذریعہ اعلان انہیں فیصلہ کی اطلاع دی جاتی ہے۔ (ناظم دار القضاء)

(۲) مستری احمد دین صاحب ربوہ نے مکرم محمد یعقوب صاحب ٹھیکیدار معرفت ریاض حسین شاہ ہوٹل متصل ریلوے سٹیشن لیہ ضلع مظفر گڑھ سے مبلغ -/۱۱۰ روپے بقایا کے دلائے جانے کی درخواست دی ہے چونکہ محمد یعقوب صاحب مذکور کو معمولی طریق سے اطلاع نہیں ہو سکی۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ محمد یعقوب صاحب ٹھیکیدار ایک ہفتہ کے اندر اس کا تحریری جواب دفتر قضاء میں ارسال فرمائیں

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ

منظور شدہ و جاری شدہ سرمایہ ——— تین لاکھ پچاس ہزار روپیہ بیس بیس روپیہ کے سترہ ہزار پانصد حصص پر منقسم ———

اس کمپنی کا سب سے بڑا مقصد ہر قسم کا اسلامی لٹریچر شائع کرنا ہے یعنی قرآن کریم کا صحیح ترجمہ اور تفسیر۔ کتب احادیث حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کی کتب اور صحابہ کرام اور بزرگان امت کے سوانح غرض ہر قسم کا اسلامی لٹریچر جو مسلمانوں کی عملی اور ثقافتی اور تمدنی ترقی کا باعث ہو۔ یہ کمپنی شائع کرے گی۔ احباب اس میں شامل ہو کر دینی اور دنیوی فوائد حاصل کریں۔ ایک حصہ کی قیمت صرف بیس روپے ہے۔ جو پانچ پانچ روپے کی چار قسطوں میں ادا ہونگے مزید تفصیل دفتر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ ضلع جھنگ سے حاصل فرمائیں۔ درخواست کا مضمون حسب ذیل ہے۔

بخدمت ڈائرکٹرز الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

میں الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ کے ۔۔۔۔۔۔۔ معمولی حصص بحساب بیس روپے فی حصص خریدنا چاہتا ہوں۔ اور اس درخواست کے ہمراہ مبلغ ۔۔۔۔۔۔ روپے بطور ابتدائی رقم کے بذریعہ ۔۔۔۔۔۔ ارسال ہیں۔ آپ میرے اس تعداد یا اس سے کم حصص جو بھی مقرر کریں گے وہ مجھے زیر شرائط مندرجہ میمورنڈم و آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن و پراسپکٹس منظور ہوں گے۔ میری طرف سے آپ کو اختیار ہے۔ کہ آپ مجھے کمپنی مذکورہ کے رجسٹروں میں ان حصص کا مالک درج کریں۔ میں پاکستانی شہری ہوں

نام ولدیت یا زوجیت دستخط

اور مورخہ ۹/۸/۵۳ کو بوقت ساڑھے نو بجے صبح پیروی کے لئے تشریف لائیں۔ (قاضی سلسلہ احمدیہ)

(۳) میاں حیات محمد صاحب ریٹائرڈ انجنیئر مرحوم راولپنڈی کے پسر میاں انور احمد صاحب نے لکھا ہے کہ والد مرحوم کی امانتی رقم -/۵۰۴ روپے ان کی والدہ ربوہ میاں حیات محمد صاحب مرحوم کو دے دیئے جائیں۔ اس پر مرحوم کے ورثاء کے دستخط بھی کرائے گئے ہیں۔ سو اگر کسی وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو یا مرحوم کے ذمہ کسی کا کوئی قرض ہو تو وہ پندرہ یوم تک اطلاع بھیج دے۔ بعد میں کوئی عذر مسموع نہ ہوگا۔ (ناظم دار القضاء سلسلہ احمدیہ ربوہ پاکستان)

ہفتہ وار جائزہ

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ اپنی ہفتہ وار مجالس میں جائزہ لیتے رہیں۔ کہ ان کی مجلس کے۔

(۱) کتنے خدام اردو لکھنا پڑھنا جانتے ہیں۔
(۲) کتنے نماز با ترجمہ جانتے ہیں۔
(۳) کتنے قرآن شریف کا ترجمہ جانتے۔ اور باقاعدگی سے پڑھتے ہیں۔
(۴) کتنے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ باقاعدگی سے کرتے ہیں (مہتمم تعلیم)

زعمائے انصار حلقہ جات جماعت احمدیہ کراچی کی اطلاع کے لئے
ضروری اعلان

تنظیم انصار کے سلسلہ میں ہدایات و قواعد انصار اللہ اور دیگر ضروری فارم زعیم صاحب اعلیٰ مقامی مجلس انصار اللہ چوہدری احمد جان صاحب کی خدمت میں پہونچکر تاکید کر دی گئی ہے کہ وہ حلقہ جات کے زعمائے انصار کو جلد تقسیم کر دیں۔ اگر کسی زعیم صاحب انصار حلقہ جماعت احمدیہ کراچی کو قواعد فارم نہ ملے ہوں۔ تو وہ چوہدری احمد جان صاحب سے لے لیں۔ ان فارموں کے جلد نہ ملنے کی وجہ سے تنظیم انصار اللہ میں توقف نہ ہونا چاہیئے۔ قائد انصار اللہ مرکزیہ

مولوی سید محمد ہاشم صاحب ساکن کھیوڑہ متوجہ ہوں

مولوی سید محمد ہاشم صاحب کے ذمہ قرضہ تعلیمی کی ایک رقم ایک عرصہ سے واجب الادا چلی آرہی ہے۔ جس کی ادائیگی مولوی صاحب کی طرف سے نہیں ہو رہی۔ لہٰذا اس اعلان کے ذریعہ مولوی صاحب کو ادائیگی کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ یہ رقم جلد از جلد ادا کریں۔

ناظر امور عامہ سلسلہ احمدیہ

ریڈیو ٹیلیگراف آپریٹرز کا امتحان

Radio Telegraph Operators کا امتحان کراچی میں ۲۸/۹/۵۲ سے شروع ہوگا۔ خواہشمند احباب ۱۰/۹/۵۲ تک درخواستیں بنام ڈائریکٹر جنرل صاحب Pakistan Posts & Telegraphs کراچی ارسال کریں۔ فارم درخواست اور سلیبس امتحان بھی ان کے دفتر سے حاصل کریں۔ (سول ملٹری لاہور ۲۷/۷/۵۲)

دی پنجاب کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی میں داخلہ

The Punjab college of Engineering and Technology Lahore میں داخلہ کے لئے تمام پرنسپل صاحب کالج درخواستیں مجوزہ فارم میں ۱۵/۸/۵۲ تک مطلوب ہیں۔ پراسپکٹس ۵۳-۱۹۵۲ء منیجر بک ڈپو لاہور سے ۱۳/ میں علاوہ محصول ڈاک کے ملتا ہے۔ اسی میں فارم درخواست ہوتی ہے۔ یہ داخلہ Degree & Licentiate ship کلاس کے لئے ہے۔ امیدواران کو صرف ۲۲/۸ روپے ادا کرنے پڑیں گے Course (ملاحظہ ہو سول ملٹری لاہور ۱۸/۷/۵۲)

کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور میں داخلہ

کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور میں داخلہ کے لئے ایف ایس سی میڈیکل گروپ پاس امیدواران اپنی درخواستیں بنام پرنسپل صاحب ۱۵/۸/۵۲ تک ارسال کریں (تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو سول ملٹری لاہور مورخہ ۲۶/۷/۵۲) پراسپکٹس سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ لاہور سے حاصل کریں۔ (ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

تصحیح

المصلح ۱۲۷ مورخہ ۱۲ جون میں فدیہ رمضان دینے والے دوستوں کی ایک فہرست شائع کرائی گئی تھی۔ جس میں ۲۲ ویں نمبر پر فدیہ دینے والے صاحب کی بجائے سیکرٹری مال صاحب کا نام غلطی سے چھپ گیا تھا دینے والے صاحب شیخ عبدالرحمٰن صاحب نائب تحصیلدار تاندلیانوالہ ضلع لائلپور ہیں۔ خاکسار حکیم فضل الرحمٰن افسر لنگر خانہ

درخواست دعا

مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری گر پڑنے کی وجہ سے جسم پر کئی ضربات آئی ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ صاحب فراش ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار عبدالمجید آف کپورتھلہ ماڈل ٹاؤن لاہور

مشرقی بنگال اور بہار کے تبادلہ والے علاقوں میں شہریت کے بارہ میں استصواب رائے کیا جائیگا۔ (نورالامین)

ڈھاکہ یکم اگست۔ مشرقی بنگال کے وزیر اعلیٰ مسٹر نورالامین نے یہاں انکشاف کیا۔ کہ انہوں نے صوبے کے ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لیے مرکزی حکومت سے کچھ "قرضہ" مانگا ہے۔ مسٹر نورالامین جو کراچی سے ڈھاکہ پہنچے ہیں۔ ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں سے کہا۔ کہ ہم نے مرکز سے دو کروڑ روپے کا قرضہ مانگا ہے۔ مسٹر نورالامین نے کہا۔ کہ امریکی گندم کی فروخت سے مرکزی حکومت کو جو آمدنی ہوگی۔ اس میں سے مشرقی بنگال کو بھی کچھ رقم دی جائے گی۔ مگر ابھی یہ طے نہیں ہوا۔ کہ یہ رقم کتنی ہوگی۔ مسٹر نورالامین نے کہا۔ کہ مشرقی بنگال اسمبلی کے عام انتخابات فروری کے آخر اور مارچ کے شروع میں کرائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا۔ کہ مسلم لیگ کا انتخابی منشور عنقریب منظور کر لیا جائیگا۔ جب ان سے پوچھا گیا۔ کہ گورنر جنرل کے ساتھ ان کی کیا بات چیت ہوئی۔ تو انہوں نے کہا۔ کہ مختلف سیاسی اور اقتصادی مسائل پر خصوصاً مشرقی بنگال کے مسائل پر بحث ہوئی۔ مسٹر نورالامین نے یہ بھی انکشاف کیا۔ کہ وزرائے اعلیٰ کی کانفرنس میں پاکستان کو جمہوریہ بنانے کے سوال پر "کچھ بحث" ہوئی۔ انہوں نے کہا۔ کہ ہم نے صرف عام اصولوں پر بحث کی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا۔ کہ دستور یہ کے آئندہ اجلاس میں غالباً یہ سوال کسی صورت میں پیش کیا جائیگا۔ جب ان سے پوچھا گیا۔ کہ وہ کب اپنی کابینہ میں ردوبدل کا اعلان کریں گے، تو مسٹر نورالامین نے کہا۔ کہ میرا ارادہ تو ظاہر ہے۔ مگر ایسی کارروائیوں میں کچھ وقت لگتا ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا۔ کہ کیا وہ اپنی کابینہ میں توسیع کریں گے۔ تخفیف کریں گے یا تبدیلیاں کریں گے۔ تو انہوں نے کہا۔ کہ ہر بات ممکن ہو سکتی ہے۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا۔ کہ وزرائے اعظم کے معاہدہ کے مطابق پاکستان اور بھارت کے جن علاقوں کا تبادلہ کیا جائیگا۔ ان علاقوں کے باشندوں سے یہ پوچھا جائیگا۔ کہ وہ پاکستان یا بھارت میں سے کونسے ملک کے شہری حقوق اختیار کرنا چاہتے ہیں۔

پاکستان اور بھارت میں جنگ کا امکان نہیں رہا
نہرو علی ملاقات پر برطانوی اخبار کا تبصرہ

لندن یکم اگست۔ برطانیہ کے آزاد خیال ہفتہ وار اخبار اکانومسٹ نے نہرو علی ملاقات پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ اس کانفرنس سے اہم نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ اخبار نے لکھا ہے۔ کہ اب پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ کے امکانات بھی ختم ہو گئے ہیں۔ اخبار نے یہ بھی کہا۔ کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی دونوں ملکوں کے لئے مفید نہیں تھی۔ جب سے مسٹر محمد علی برسر اقتدار آئے ہیں۔ پاکستان میں حکومت کا نقطۂ نظر کافی حد تک تبدیل ہوا ہے۔ اخبارات نے یہ خیال بھی ظاہر کیا ہے۔ کہ جب تک کشمیر کا تنازعہ طے نہ ہو جائے۔ دونوں ملکوں کے درمیان مکمل مفاہمت نہیں ہو سکتی۔

پاکستان میں بی۔سی۔جی کے دس لاکھ ٹیکے تقسیم کئے گئے

روم یکم اگست۔ عالمی انجمن صحت کی اطلاع ہے۔ کہ کراچی کا مرکز انسداد تپ دق اب تک بی سی جی کے دس لاکھ ٹیکے تقسیم کر چکا ہے۔ یہ ٹیکے مرکز اور گشتی یونٹوں کے ذریعہ تقسیم کئے گئے ہیں۔ انسداد تپ دق کا مرکز حکومت پاکستان نے عالمی انجمن صحت اور اطفال فنڈ کی مدد سے قائم کیا تھا۔ مرکز کا باضابطہ افتتاح اگست ۱۹۵۱ء میں دق اور ملیریا کے انسداد کے سلسلہ میں ہوا تھا۔ اس قسم کا ایک مرکز ڈھاکہ میں قائم کیا جا رہا ہے۔ یہ مرکز بھی انجمن صحت اور اطفال فنڈ کی امداد سے قائم ہوگا۔

علی نہرو کانفرنس پر نیویارک ٹائمز کا تبصرہ

نیویارک یکم اگست۔ نیویارک ٹائمز نے آج اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ محمد علی نہرو کانفرنس کے نتائج سے پاکستان اور بھارت میں جو مایوسی محسوس کی گئی ہے۔ اس کا سبب غالباً یہ ہے۔ کہ اس کانفرنس سے بہت زیادہ توقعات قائم کر لی گئی تھیں۔ اخبار نے آگے چل کر لکھا ہے۔ کہ دراصل پاکستان اور بھارت دونوں جگہ اس بات کو پوری طرح محسوس کیا جا رہا ہے کہ تنازعات کے تصفیہ سے دونوں ملکوں کو فائدہ پہنچے گا۔ ان مسائل میں بہرحال بہت پیچیدہ عوامل شامل ہیں۔ ان میں کچھ بہت زیادہ جذباتی ہیں۔ ان سب کا تصفیہ صرف ایک ملاقات میں ممکن نہیں ہے۔

نئی دہلی۔ یکم اگست۔ بھارت کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو آج سرکاری طور پر بھارت کی قومی فضائی کمپنی کا افتتاح کریں گے۔ پنڈت نہرو ایک بٹن دبائیں گے۔ جس سے دو طیاروں پر بھارت کا جھنڈا لہرانے لگے گا۔ ان میں سے ایک طیارہ کراچی آئیگا۔ اور دوسرا سری نگر جائے گا۔

حکومت کی طرف سے ترقیاتی اسکیموں میں بیروزگاروں کو کام دلا کر معیار زندگی بہتر بنانے کی کوشش

کراچی یکم اگست: معلوم ہوا ہے کہ مرکزی حکومت ان تدابیر پر غور کر رہی ہے۔ جن سے ان اشخاص کو جن کی قوت خرید بے روزگاری یا دوسرے اسباب کی وجہ سے بہت کم ہو گئی ہے۔ اس طرح امداد بہم پہنچائی جائے کہ وہ گیہوں خرید سکیں وزارت خوراک و زراعت نے صوبائی حکومتوں سے کہا ہے کہ وہ مرکز کو ان علاقوں سے مطلع کریں۔ جہاں لوگ قوت خرید کم ہو جانے کی وجہ سے گیہوں نہیں خرید سکتے۔ اور وہ کیا ذرائع اختیار کئے جائیں۔ جن سے اس صورت حال کو بہتر بنایا جائے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ مرکزی حکومت ایسے علاقوں میں ان بیروزگار اشخاص کو ترقیاتی اسکیموں میں لگائے گی جن سے زیادہ اناج اگایا جا سکتا ہے۔ یہ تدابیر اس معاہدہ کے تحت کی جا رہی ہیں جس کے ماتحت امریکہ نے پاکستان کو دس لاکھ ٹن گیہوں بطور امداد دیا ہے۔ اس معاہدہ کی ایک دفعہ یہ تھی۔ کہ نادار اشخاص کو جو گیہوں خریدنے کے قابل نہیں ہیں مفت گیہوں تقسیم کیا جائے۔ ان اسکیموں کو جن کے تحت پریشان حال لوگوں کو ملازمت دی جائے گی اس روپیہ سے امداد دی جائے گی جو امریکہ کے گیہوں کی فروخت سے حاصل ہوتا ہے۔ ان اسکیموں سے دو مقصد حاصل ہوں گے۔ ایک تو یہ کہ گیہوں کی کمی کی پریشانی دور ہو جائے گی اور دوسرے ملک میں اناج بھی زیادہ ہوگا۔ ان اسکیموں پر عملدرآمد اس وقت شروع ہوگا جب کہ مرکزی حکومت صوبائی حکومتوں سے اس سلسلہ میں پوری تجاویز حاصل کر لے گی۔ حکومت کا خیال ہے کہ اگر گیہوں کو مفت تقسیم کیا جائے گا تو اس سے نئے مسائل پیدا ہو جائیں گے۔ اول تو یہ تخصیص کرنا بہت مشکل ہوگا۔ کہ کون کون مفت گیہوں حاصل کرنے کے حقدار ہیں اور دوسرے لوگوں میں خود اعتمادی کا جذبہ ختم ہو جائے گا۔ مفت گیہوں تقسیم کرنے سے وہ رقم بھی بہت کم حاصل ہوگی۔ جو امریکہ کے گیہوں کی فروخت سے حاصل ہوتا ہے۔ اس لئے حکومت نے طے کیا ہے۔ کہ پریشان حال علاقوں میں لوگوں کو زیادہ اناج اگانے کے کام پر لگایا جائے۔

لکھنؤ میں بارش نے زبردست تباہی۔ پانچ سو مکانات تباہ۔ چالیس اشخاص ہلاک

لکھنؤ یکم اگست: کئی روز سے یہاں مسلسل بارش کی وجہ سے زبردست تباہی مچی ہوئی ہے۔ اب تک پانچ سو سے زیادہ مکانات تباہ ہو چکے ہیں۔ اور ان حادثات میں ۴۰ افراد کے ہلاک ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ محلہ سعادت گنج اور حضرت گنج ایسا منظر پیش کر رہے ہیں جیسے کہ یہاں زلزلہ آیا ہوا ہو۔ حکومت کی طرف سے ڈیڑھ سو مالکان کو نوٹس دیا گیا ہے۔ کہ اگر انہوں نے اپنے ان مخدوش مکانات کو خود نہ گرایا تو انہیں حکومت گرا دے گی۔ ان میں بہت سی بڑی بڑی حویلیاں بھی شامل ہیں۔ جو لوگ بے گھر ہو گئے ہیں۔ انہیں پناہ دینے کیلئے بہت سے میونسپل اسکول بند کر دیئے گئے ہیں۔

وزیر خوراک نے ماہی گیروں کی بستی کا معائنہ کیا

کراچی یکم اگست کراچی سے ۱۳ میل دور کورنگی کریک پر ابراہیم حیدری نامی ایک گاؤں آباد ہے۔ جہاں تقریباً ۸ ہزار ماہی گیر بستے ہیں۔ یہ ماہی گیر اپنی کشتیاں خود بناتے ہیں اور ماہی گیری کے ذریعہ اپنی روزی کماتے ہیں۔ خان عبدالقیوم خان وزیر غذا و زراعت نے کل ڈائرکٹر شہری رسد کراچی کے ہمراہ اس گاؤں کا معائنہ کیا۔ ماہی گیروں نے پینے کے پانی کی کمی وغیرہ کے سلسلہ میں اپنی مشکلات کا اظہار کیا۔

نازی فوجی جنرل کو مصر سے نکل جانے کا حکم

قاہرہ یکم اگست: حکومت مصر نے نازی فوج کے سابق میجر جنرل اوٹو ریمر کو مصر سے نکل جانے کا حکم دیا ہے۔ اوٹو ریمر کو اس ہفتہ قاہرہ کے قریب گرفتار کیا گیا تھا۔ وہ مغربی جرمنی سے فرار ہو کر حال ہی میں مشرق وسطیٰ پہنچ گئے تھے۔

سردار عبدالرشید کا بلامقابلہ انتخاب

پشاور یکم اگست: صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ سردار عبدالرشید نے ڈیرہ اسمٰعیل خان کے حلقہ نمبر ۲ سے اپنے کاغذات نامزدگی داخل کر دیئے توقع ہے۔ آج سردار عبدالرشید ۴۳ کے اسمبلی کے ممبر بلامقابلہ منتخب ہونے کا اعلان کر دیا جائے گا۔

نجیب بھارتی جہاز گوداوری کا معائنہ کرینگے

قاہرہ یکم اگست: بھارتی بحری فوج کا جہاز گوداوری ۶ اگست کو مصر کی بندرگاہ اسکندریہ پہنچ رہا ہے۔ گوداوری کے ساتھ بھارتی بحریہ کے دو اور چھوٹے جہاز بھی ہیں۔ گوداوری کے کپتان جہاز پر ایک استقبالیہ دعوت دیں گے۔ جس میں خیال ہے کہ جنرل نجیب بھی شرکت کریں گے۔ اور جہاز کا معائنہ کریں گے۔

بھارت میں ہر سال بیروزگاروں کی تعداد میں ۹ لاکھ کا اضافہ ہوتا ہے

نئی دہلی یکم اگست: وزیر اعظم بھارت پنڈت جواہر لال نے اپنی پریس کانفرنس میں بھارت کے بیروزگاری کے مسئلہ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے۔ کہ ہر سال بھارت کی یونیورسٹیوں اور اسکولوں سے پاس ہو کر نکلنے والے افراد بیروزگاروں کی فہرست میں ۹ لاکھ بیروزگاروں کا اضافہ کرتے ہیں۔

روس اور انڈونیشیا میں سفارتی تعلقات قائم ہو جائیں گے

جکارتا یکم اگست: انڈونیشیا میں جو نئی وزارت قائم ہوئی ہے۔ اس سے یہ توقع ہے کہ وہ روس سے سفارتی تعلقات قائم کرے گی۔ اس وزارت میں قوم پرست جماعت غالب ہے۔ روس اور انڈونیشیا کے درمیان سفارتی تعلقات قائم کرنے کی پرزور حامی ہے۔

مشرقی جرمنی کے وزیر اسلحہ سے عہدہ چھین لیا گیا

برلن یکم اگست: مشرقی جرمنی کے وزیر اسلحہ برنڈ دین برگر ہر جون کو مزدوروں کی بغاوت کے متعلق مباحثے میں شکست کھا گئے۔ انہیں عہدہ سے الگ کر کے ایک معمولی سے افسر کی جگہ دے دی گئی ہے۔

چار ایرانی بریگیڈیئر کو پھانسی دینے کا مطالبہ!

تہران یکم اگست: سابق پولیس چیف افسر طوس کو اغوا کر کے بے رحمی سے قتل کرنے والے سات ملزمان کے خلاف فوجی عدالت کے تحقیقاتی جج افسر میجر رشیمی نے سفارش کی ہے کہ انہیں سزائے موت دی جائے۔ ملزموں میں چار بریگیڈیئر منوچہری زاہدی بائیندار اور منزی اور میجر بلوچ حسین خطیبی افسر قاسملو شامل ہیں۔

مشرقی جرمنی کی پولیس نے مغربی برلن سے آئے ہوئے خوراک کے پارسلوں کو ضبط کرنا شروع کر دیا

برلن یکم اگست: مشرقی برلن کی کمیونسٹ پولیس نے خوراک کے ان پارسلوں کو چھاپے مار کر ضبط کرنا شروع کر دیا ہے جو مشرقی جرمنی کے بھوکے لوگ مغربی برلن سے لا رہے ہیں۔ ضبطی کی مہم برلن کے جنوب مغرب میں پوٹسڈم کے ریلوے سٹیشن پر شروع ہوئی۔ جہاں پولیس نے سینکڑوں آدمیوں کو جو خوراک لے کر مغربی برلن سے لوٹ رہے تھے۔ روک لیا۔ ریلوے سٹیشن کا محاصرہ کر لیا گیا اور سٹیشن کے اندر تمام لوگوں کو ایک خالی بیرک میں لے جایا گیا اور تمام خوراک جو ان کے پاس تھی۔ وہ ضبط کر لی گئی۔ اسی قسم کے طریقے دوسرے سٹیشنوں پر بھی اختیار کئے گئے۔ مغربی برلن کی پولیس نے یہ اطلاع ملتے ہی مشرقی جرمنی کے لوگوں کو ریڈیو کے ذریعہ خبردار کرنا شروع کیا۔ کہ وہ پوٹسڈم ریلوے سٹیشن کے راستے مشرقی جرمنی میں داخل نہ ہوں۔ بلکہ داخلہ کے لئے دوسرے راستے اختیار کریں۔ کمیونسٹوں نے خوراک کے پارسلوں پر قبضہ کرنا اس وقت شروع کیا۔ جب ان کی دھمکیاں اور پروپیگنڈا روسی علاقے میں رہنے والی آبادی کو مغربی برلن سے امریکی امداد حاصل کرنے سے روکنے میں ناکام رہا۔ گذشتہ پیر سے تقریباً دس لاکھ پارسل ان لوگوں میں تقسیم کئے گئے۔ جو جرمنی کے روسی علاقے سے خوراک لینے کے لئے آئے ہوئے تھے۔ یہ لوگ گھنٹوں آٹا اور دودھ لینے کے لئے دکانوں میں کھڑے رہتے تھے۔ مشرقی جرمنی کے اخبارات نے مشرقی برلن اور مشرقی جرمنی کے رہنے والے تقریباً ان پچاس آدمیوں کے نام شائع کئے ہیں۔ جو خوراک کے پارسل لینے کے لئے گئے تھے۔ کمیونسٹ اخبارات نے لکھا ہے کہ اس طرح ان لوگوں نے مغربی جرمنی کی فاشسٹ جماعتوں کی مدد کی ہے۔

گاڈون آسٹن کو سر کرنے والی جماعت برفانی ہواؤں کے طوفان کی زد میں!

سکردو یکم اگست: سوئیاکی دوسری بلند ترین چوٹی ماؤنٹ گاڈون آسٹن پر چڑھنے والی امریکی کوہ پیماؤں کی جماعت برفباری کے خوفناک طوفان میں گھر گئی ہے۔ اے پی پی کے خاص نامہ نگار نے جو اس مہم کے ساتھ گیا ہے۔ اس جماعت کے پہلے کیمپ سے ۱۲ جولائی کو جو خبر روانہ کی تھی ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ برفباری کا یہ طوفان ۱۰ جولائی کو شروع ہوا اور گذشتہ ۴۸ گھنٹوں میں اس کی شدت میں کوئی کمی نہیں ہوئی۔ برفانی ہواؤں کے اس شور و غل کے علاوہ برف کے بڑے بڑے تودوں کے گرنے سے پہاڑ پر ایک خوفناک حالت پیدا ہو گئی ہے۔ کوہ پیماؤں کی مہم کے تمام ممبر ایک چٹان کی پناہ میں اپنے کیمپ میں محفوظ ہیں۔ اور اس طوفان میں کیمپ سے باہر نہیں نکل سکتے۔ اے پی پی کے نامہ نگار نے لکھا ہے کہ طوفانی ہواؤں سے جماعت کے کیمپوں کو نقصان پہنچنے کا کوئی خطرہ نہیں ہے اندازہ ہے کہ یہ طوفان تین روز میں ختم ہو جائیگا۔

قرآن مجید کے حقائق و معارف بقیہ صفحہ ۳

اور نہ ہی ان کی یہ ابنیت کی دلیل ہے۔

حضرت مسیح نے مندرجہ بالا عبارتوں میں اپنی زندگی اور کیرکٹر کو اپنی صداقت کے لئے بطور دلیل پیش کیا ہے۔ دوسرے خدائی نشانات کو اپنے سچا ہونے پر بطور گواہ پیش کیا ہے۔ یہی دو طریق ہیں جو ہر سچائی کے پرکھنے کے اصل بنیادی طریق ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی اپنی صداقت پرکھنے کے لئے انہیں دو دلیلوں کو پیش فرمایا ہے۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ اناجیل سے حضرت مسیح کے نبی ہونے کا دعوےٰ ثابت ہے۔ یہی ان کا مقام ہے جسے سامنے قرآن مجید نے پیش فرمایا ہے۔ اس پر عیسائی پادریوں کا برہم ہونا بے معنی بات ہے۔

چیف کمشنر نے آٹے میدے اور سوجی کی قیمتیں مقرر کر دیں!

کراچی یکم اگست: چیف کمشنر نے یکم اگست ۱۹۵۳ء سے نظامت کراچی کے علاقہ میں آٹے میدے اور سوجی کی مندرجہ ذیل تھوک اور خوردہ قیمتیں مقرر کی ہیں میونسپل علاقہ اور کنٹونمنٹ بورڈ کے علاقہ میں آٹے کی خوردہ قیمتیں چار آنے ۹ پائی فی سیر مقرر کی ہے اور ڈرگ روڈ ملیر لانڈھی منوڑا اور دیگر دیہاتی علاقوں میں آٹے کی خوردہ قیمتیں ۵ر آنے فی سیر اور میدے سوجی کی خوردہ قیمتیں ۱۰ر و پائی مقرر کی ہیں دو من آٹے کی بوری کی تھوک قیمت ۲۲ روپے ۱۲ آنے مقرر کی گئی ہے۔ اور میدہ و سوجی کی ۲ من پندرہ سیر کی قیمت بوری ۱۹ روپیہ ۳ آنے ۶ پائی مقرر کی گئی ہے۔

امریکی ہوائی جہاز کے مار گرائے جانے پر روس سے امریکہ کا زبردست احتجاج

واشنگٹن یکم اگست۔ حکومت امریکہ نے روس سے امریکی فضائی فوج کے ایک B-۵۰ قسم کے طیارے کے گرا لینے پر سخت احتجاج کیا ہے۔ اور ان ہوابازوں کے متعلق معلومات بہم پہنچانے کو کہا ہے۔ جو روسی جہازوں نے بچا لئے تھے۔ ماسکو میں امریکی سفیر مسٹر بوہلن نے مسٹر گرومیکو کو ایک یادداشت حوالے کی ہے۔ جس میں کہا گیا ہے۔ مجھے اپنی حکومت کی طرف سے یہ ہدایت دی گئی ہے۔ کہ میں ۲۹ جولائی کو روسی ہوائی جہازوں کے ذریعہ امریکی ہوائی فوج کے اس B-۵۰ قسم کے طیارے کے گرائے جانے پر سخت احتجاج کروں۔ جو بحر جاپان کے اوپر عام فضائی پرواز کر رہا تھا۔ امریکہ کے احتجاج میں روس پر یہ الزام لگایا گیا ہے۔ کہ روسی ہوائی جہازوں نے سپر فورٹرس ہوائی جہاز کو مشرق بعید میں روسی ساحل سے چالیس میل دور مار گرایا ہے۔ ہوائی جہاز کے عملہ کے سترہ آدمیوں میں سے صرف ایک آدمی کو امریکہ کے ایک بحری جہاز نے بچایا ہے۔ لیکن سرکاری طور پر بتایا ہے۔ کہ باقی عملہ کے کچھ آدمیوں کو روسی جہازوں نے بچا لیا ہے۔ جس آدمی کو امریکی بحری جہاز نے بچایا ہے۔ اس کا بیان ہے۔ کہ روس کے لڑاکا طیاروں نے اس کے جہاز پر حملہ کیا۔ اور اسے مار گرایا۔ یاد رہے۔ کہ روس نے اس سے پہلے امریکہ سے احتجاج کیا تھا۔ کہ اس کے ایک B-۵۰ قسم کے طیارے نے ولاڈی واسٹک کے قریب روسی علاقہ پر ناجائز پرواز کی تھی۔

کلکتہ کے ٹراموے ملازمین نے اپنی ہڑتال ختم کر دی

کلکتہ یکم اگست۔ کلکتہ کی ٹراموے کمپنی کے مزدوروں نے جو گذشتہ پندرہ روز سے ہڑتال پر تھے۔ متفقہ طور پر ہڑتال ختم کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اور کام پر حاضر ہو گئے ہیں۔ ہڑتال ختم ہو جانے کی وجہ سے شہر میں ٹرامیں پھر سے چلنی شروع ہو گئی ہیں۔

ہیگ یکم اگست۔ بین الاقوامی عدالت میں روسی جج مسٹر جی الیگزینڈر روچ گولنسکی نے خرابی صحت کی بنا پر اپنے عہدہ سے استعفیٰ دیدیا ہے۔

مجلس مذاکرہ علمیہ کا اجلاس

مجلس مذاکرہ علمیہ کا اجلاس مورخہ ۲ راگست بروز اتوار ۹ بجے صبح احمدیہ ہال میں منعقد ہوگا جس میں مولوی عبدالمالک خانصاحب مبلغ سلسلہ ہستی باری تعالےٰ پر تقریر فرمائیں گے احباب کثرت سے اس میں شرکت فرمائیں۔

چین کو اقوام متحدہ میں شامل کرنے کیلئے آٹھ لیبر ممبروں کا مطالبہ

لندن یکم اگست۔ برطانوی پارلیمنٹ کے آٹھ لیبر ممبروں نے ایک محضر نامہ پر دستخط کئے ہیں۔ جس میں اس مطالبہ کی حمایت کی گئی ہے۔ کہ عوامی چین کی حکومت کو اقوام متحدہ کا پورا ممبر بنا لیا جائے۔ محضر نامہ میں کہا گیا ہے۔ کہ چین سے ایک پائیدار صلح کرنے کے لئے بات چیت شروع کی جائے اور اس سے تجارت پر تمام پابندیاں اٹھا دی جائیں۔

اسرائیلی فوجوں نے عرب گاؤں کا محاصرہ کر لیا

تل ابیب یکم اگست۔ اسرائیلی فوج کے دستوں نے تل ابیب سے بیس میل دور شمال مغرب میں ایک عرب گاؤں تیرہ کا جو اسرائیلی علاقہ میں واقع ہے۔ محاصرہ کر لیا۔ اور اس علاقہ میں مارشل لاء نافذ کر دیا۔ اسرائیلی فوج کے ایک ترجمان نے کہا ہے۔ کہ یہ تدابیر اس لئے اختیار کی گئی ہیں۔ کہ دو روز قبل عربوں نے ایک اسرائیلی ہوائی جہاز پر گولیاں چلائی تھیں۔

محمد علی ہندوستان جانے سے پہلے کشمیری لیڈروں سے گفت و شنید کریں گے

لاہور یکم اگست: معلوم ہوا ہے کہ وزیراعظم پاکستان مسٹر محمد علی پنڈت نہرو کے ساتھ مسئلہ کشمیر پر گفت و شنید کرنے کی غرض سے نئی دہلی جانے سے پہلے کشمیری لیڈروں سے ملاقات کریں گے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مسٹر محمد علی راولپنڈی جائیں گے۔ اس کا بھی امکان ہے کہ وہ حالات کو بذات خود معائنہ کرنے کی غرض سے آزاد کشمیر کا دورہ کریں۔

کراچی یکم اگست: ایک پاکستانی کمپنی کے تجارتی جہاز "سفینۂ ملت" جو گذشتہ مارچ بندرگاہ کراچی پر آگ لگ جانے کے باعث خراب ہو گیا تھا اس کو یہاں سے ۹ ہزار میل دور جرمنی کے ایک کارخانہ میں مرمت کے لئے لیجایا جائیگا ایک دوسرا پاکستانی جہاز سفینۂ مراد کو حال میں فروخت کر دیا گیا ہے۔